كتاب المصاحف لأبي بكر السجستاني ، إختلاف بين القراءات لأحمد البيلي ، معجم القراءات للدكتور عبد اللطيف الخطيب ، أثر إختلاف القراءات القرآنية في الرسم العثماني لعبد الرحمٰن الجمل ، معجم القراءات القرآنية للدكتور أحمد مختار عمر ، معجم القراءات القرآنية للدكتور عبد العال سالم مكرم ، القرآن بيـن العصمة والتحريف بقلم إندراوس ، القرآن بين الحقيقة والخيال "أمّة التنوير" للدكتور جلجامش جیسی کتابوں اور مقالوں کے بموجب، حالیہ قرآن کے آدھے سے زیادہ کلمات، اختلافِ قراءات کی نذر ہو چکے ہیں۔

قرآن، حقیقتِ واقعہ کے اعتبار سے، ایک شفہی کلام یا زبانی تقریر ہے

تکنیکی زاویہ سے دیکھا جائے تو پروٹو قریانہ یعنی مکی قرآن، کوئی باضابطہ لُغت نہیں بلکہ ایک شفہی گفتگو یا زبانی تقریر ہے۔ جس کسی نے اسے بولا، وہی اس کا قائل ٹھہرا۔ اُس زمانے میں، قرآن کے بولنے اور سننے والوں کو اِس "لسان" یعنی بولی کے قواعدِ صرف و نحو یعنی "گرامر" کی سوجھ بوجھ نہیں تھی۔ قائلینِ قرآن نے، قرآن نامی قول/تقریر کو پہلی بار، جب ضبطِ تحریر میں لانا چاہا، تو بے چارے اُن مُبتدیوں کے پاس، نہ تو اس بولی کے لئے حروفِ تہجی تھے، نہ ہِجاء کو جوڑنے کا کوئی متعین چلن تھا، اور نہ ان جوڑے گئے حروف سے لفظ بنا کر بِٹھانے کیلئے کسی کُرسی کا کوئی تصوّر تھا۔ چنانچہ پروٹو قریانہ یعنی اوّلین قرآن کی لکھت کیلئے انہوں نے، اپنے زمانے اور علاقے کی معروف زبان سریانی/آرامی سے نظمِ کتابت کے اصول اپنائے، اور اسی سے کام چلایا۔ پروٹو قریانہ کو سب سے پہلے سُریانی حروفِ ہجاء کی مدد سے لکھا گیا، پھر اسے خطِ کرشوني میں لکھا گیا، پھر شمال مغربی عرب کے خطِ حجازي میں لکھا گیا، پھر عربی خطِ کوفي میں لکھا گیا، اور پھر بالآخر، دَورِ جدید کے خطِ نسخ میں یہ قریانہ، یعنی قرآن، عمومی شہرت پا گیا۔ شمال مغربی عرب کے خطِ حجازي مائل کو، نَبَطي رسمُ الخط بھی کہا جاتا ہے۔

کیا حالیہ قرآن، تاریخی بنیادوں پر کوئی تحریری سند رکھتا ہے؟

دیگر علوم کی طرح علمِ تاریخ کے بھی کچھ اصول ہوتے ہیں، اور یہ جانچ پرکھ کے مراحلِ کار سے گذرتا ہے۔ ہر تاریخی دعوے کی کوئی نہ کوئی تحریری یا تعبیری سند ہونی چاہئے، تاکہ تحقیق و تدقیق کی اساس پر اس دعوے کی درستگی کا پتہ چلایا جا سکے۔ مروّجہ اسلام کی روایتوں کے مطابق نبی ﷺ کی وفات 632 عیسوی میں ہُوئی، اور اس کے بعد خلافتِ راشدہ کا دَور 30 برس تک جاری رہا۔ مسلمانوں کے دعوے تو یہی ہیں کہ بیسیوں کاتبینِ وحی ہُوا کرتے تھے، اور جب کبھی "وحی" کا نزول ہوتا تو نبی ﷺ ان کاتبوں کے ذریعے اپنی ذاتی نگرانی میں وحی کو لکھوا لیا کرتے تھے۔ نبی ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابو بکر کے زمانۂ خلافت میں، حضرت عمر کے تنبیہی توجہ دِلانے پر قرآن کو پہلی بار یکجا کیا گیا، اور اُسے مُصحف حَفصہ کا نام دے کر محفوظ بھی کر لیا گیا۔ پھر اس کے بعد حضرت عثمان آئے، اور انہوں نے قرآن کی دوسری بار نئے سرے سے جمع و تدوین کی، اور قرآن کے پچھلے تمام قلمی مخطوطات اور نسخہ جات کو نذرِ آتش کر ڈالا۔

تجمیع اور تدوینِ قرآن کی بابت، کلیدی نوعیت کے سوٴالات:

اب یہاں پہلا کلیدی نوعیت کا سوٴال پیدا ہوتا ہے کہ نبی ﷺ کی کیا یہ اوّلین اور اہم ترین ذمہ داری نہیں تھی کہ وہ اپنی نگرانیٔ خاص میں قرآن کو جمع و تدوین کروا کے ایک منظم و مرتب شکل میں کبارِ صحابہ کے حوالے کرتے، اس پر ان سب کو باقاعدہ طور پر گواہ بناتے، اور پھر اُس کے ہی بعد اس دنیا سے جاتے؟

دوسرا بنیادی سوٴال یہ ہے کہ ایک ایسی کتاب، جس پر بنی نوعِ انسانی کی ابدی رہنمائی موقوف و منحصر ہے، جس کے ہر لفظ اور ہر زیر زبر پیش پر آنکھ بند کر کے ایمان لانا، اور اس کے اَحکام و اَوامر کی تعمیل بجا لانا، اہلِ ایمان کے لئے لازمی ٹھہرایا گیا، ایسے عظیم المرتبت دستاویز کو قلمبند کروانے کا، اللہ کے پاس کیا یہی ایک معقول وسیلہ رہ گیا تھا، کہ وہ کاتبوں کے ذریعے اس قرآن کو پیڑ کے پتّوں، اونٹ کی ہڈّیوں اور کھجور کے تَنوں پر لکھواتا جائے؟

اوراس سے بھی بڑا سوال یہ ہے کہ آخروہ پتّے، اونٹ کی وہ ہڈّیاں اور کھجور کے وہ تنے جن پر اللہ کی مشیت سے، نبی ﷺ نے، اپنی خاص نگہبانی میں کاتبینِ وحی کے ہاتھوں قرآن کو بنفسِ نفیس لکھوایا تھا، وہ سارے قلمی شہ پارے آخر کہاں گُم ہو گئے؟

حضرت عثمان نے اُن شہ پاروں کو اگر واقعی جلادِیا تھا، تو اُنہیں یہ حق کس نے دیا تھا، کہ اپنی من مانی کرتے ہُوئے اللہ کی منشاء سے نبی ﷺ کی حیاتِ طیبہ میں، خود نبی ﷺ کی زیرِ نگرانی لکھوائے گئے قرآنی نسخوں کو، اس طرح تلف اور رائگاں کر ڈالے؟

قرآن پر، ایسے تساؤلات کے ردّ میں، علمائے اسلام کی نمایاں بے بسی

جب علمائے اسلام کے سامنے قرآن سے جُڑی قلق واضطراب سے بھری تاریخ کے بارے میں اِس قسم کے چبھتے ہُوئے سوالات رکھے جاتے ہیں تو یہ حضرات، سورۃ الحجر کی آیت نمبر 9 (إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ترجمہ: بیشک ہم نے ہی اُتارا ہے ذِکر کو اور ہم ہی اس ذِکر کے محافظ ہیں کا حوالہ دے کر اپنی علمی اور تنقیحی ذمہ داریوں سے جان چُھڑاتے ہوئے کہتے ہیں کہ بھئی ہم تو غیب پر ایمان لانے والے ہیں، نقد و جرح اور جانچ پڑتال سے بھلا ہمارا کیا تعلق؟ اور پھر وہی پُرانا گِھسا پِٹا جملہ دُہرا دیتے ہیں کہ قرآن کی حفاظت کا ذمہ تو اللہ نے خود لے رکھا ہے۔ حالانکہ اس مذکورہ آیت میں نہ تو کہیں اللہ کا لفظ آیا ہے اور نہ ہی قرآن کا لفظ آیا ہے۔

سبعۃ اَحرف سے موسوم، ایک مضحکہ خیز روایت

سبعۃ اَحرف والی روایت، انتہائی مُبہم اور اپنے آپ میں ایک اضطرار انگیز روایت ہے، علمائے اسلام اس سبعۃ اُحرف والی بات کو محض سات لہجات یا سات قراءات کے مترادف اور ہم معنیٰ کہہ کر ٹال دیتے ہیں، اور گول مول انداز میں یہ باور کراتے ہیں، کہ قرآن کو ہم، جس بھی لہجے میں چاہیں پڑھ لیں، مضامینِ قرآن کے مفہوم و معنٰی میں کوئی فرق نہیں پڑے گا، حالانکہ ان کی ایسی باتیں سراسر غلط اور حقیقت کے عین منافی ہیں۔ قرآن کی تاریخ، یعنی اس کی جمع وتدوین میں تغیّر و تبدّل اور اس کے ارتقائی مراحل کا ہر وہ شخص، جو سچائی کا طلبگار ہو، اگر غیر جانبدار ہو کر جائزہ لے گا تو وہ بالآخر، اس تلخ و ناگوار سچائی کو پالے گا، کہ شروع سے اخیر تک قرآن سے متّھی کیا ہُوا سارے کا سارا معاملہ، بشری کدّ و کاوِش کے سوا کچھ بھی نہیں۔ سہو و خطاء اور نشیب و فراز سے بھرپور، قرآن کے اس پورے تذکرے میں، کسی غیر مرئی یا آسمانی کرشماتی معاملے کا کہیں کوئی احتمال تک ہمیں نظر نہیں آتا۔ واقعہ یہ ہے، کہ قرآن اپنی اصلیت وماہیت کے لحاظ سے جس طرح، سطور (یعنی لکھت) میں اختلافِ کثیر کا باعث بنتا رہا ہے، ٹھیک اسی طرح یہ قرآن، ہر زمانے میں، صدور (یعنی سینوں) میں بھی اختلافِ کثیر کا موجِب رہا ہے۔

قرآن کے درجنوں ورژنس آج بھی دنیا میں دستیاب ہیں

(پروٹو قریانہ) اوّلین قرآن کے صحیفے اپنے ابتدائی مرحلے میں نقطوں کے لزوم اور اس کی فہم و معرفت کے بغیر ہی قلمبند کر دِیے گئے تھے، ان صحیفوں میں قراءتوں کی ابتری و پریشانی تو تھی ہی، تاہم، اگلے مراحل کے دَوران جب اِن پر نقطوں، ہمزوں اور پھر اِعراب، یعنی تشکیل و حرکات جیسے بھاری بھرکم اضافے کیے گئے، تو کتابتوں کے لاتعداد اِبہامات سر اُٹھانے لگے۔ اور خوب واضح رہے، کہ اصل میں یہی وہ بنیادی مخمصہ بلکہ معمّہ ہے، جس کے ہوتے، قرآن کی درجنوں شکلیں یعنی ورژنس علاحدہ علاحدہ طور پر، آج بھی عالمِ اسلام میں موجود ہیں، ان میں کچھ تو متداوَل ہیں، اور کچھ قراءات شاذة کی حیثیت رکھتے ہیں، جن میں ہزاروں حروف و کلمات بلکہ جملوں تک میں شدید اختلاف اور زوردار تصادم پایا جاتا ہے۔ ماہرینِ مخطوطات نے قرآن کی رسمِ کتابت اور اس کے اَحرف یا قراءات میں، فروق واختلافات کی تعداد 93,263 بتائی گئی ہے۔۔۔ مذکورۂ بالا اَسباب و عِلل کی بناء پر، قرآنی بیانات واحکامات کے مفاہیم کا یکسر بدل جانا بالکل فطری اور بدیہی امر ہے، اور بلا شبہ اس ناقابلِ تردید زمینی حقیقت سے کوئی بھی صاحبِ عقلِ سلیم انکار نہیں کر سکتا۔

ذیل میں اُنہی شکلوں یعنی ورژنس کے درمیان پائے گئے اختلافات اور تناقضات کے نمونے مُلاحظہ کیجئے

نوٹ: 1936 والے ورژن کو King Faruq Edition کہاجاتاہے، اور 1985 والے ورژن کو King Fahd Edition کہاجاتا ہے۔ سَن 1924 عیسوی میں، مصر کے جامعۂ ازہر کی قرّاء کمیٹی اوراس کے سربراہ **محمد بن علي الحداد الحسيني** نے، قرآن کی کتابت وقراءت کے جس ورژن، یعني حفص الکوفی ورژن کو۔ سرکاری حیثیت دِلا کر، دیگر تمام ورژنس کو پورے مصر میں کالعدم قرار دے دیا تھا، اس کے بعد، مصری علماء، اور پھر ان کی نقل کرتے ہُوئے، سعودی علماء نے بھی، چونکہ حفص کی روایت ہی کو، عالمِ اسلام میں سرکاری طور پر معیاری قرآن ہونے کا درجہ دِلا ڈالا تھا۔ اسی لئے اب یہاں آگے پیش کئے جانے والے نمونوں میں، ہر نمونے کی پہلی عبارت تو حفص کی روایت سے منسوب مانی جائے گی، جبکہ دوسری عبارت، غیرِ حفص روایات کہلائے گی، جو کہ **قراءاتِ متداولہ** اور **قراءاتِ شاذّہ** دونوں ہی سے مأخوذ اور منقول ہیں!

1. وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا --- وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِندَ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا (س43/آ19) (ترجمہ)اورانہوں نے فرشتوں کو عورتیں قرار دیا جو کہ رحمان کے بندے ہیں۔۔۔اورانہوں نے فرشتوں کو عورتیں قرار دیا جو کہ رحمان کے پاس ہیں (نوٹ: شروعاتی قریانہ میں نقطوں اوراعراب وحرکات کا نہ پایا جانا دراصل ایسے اِشکالات کا بنیادی سبب ہے)

2. وَقَضَى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ --- وَوَصَّى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ (س17/آ23) (ترجمہ)اور فیصلہ کردیا تیرے رب نے کہ تم سب لوگ اُس کے سوا کسی کو نہ پوجوگے۔۔۔اور وصیت کی تیرے رب نے کہ تم سب لوگ اُس کے سوا کسی کو نہ پوجوگے (نوٹ: غیر حفص کی روایت ہی زیادہ قرینِ صواب لگتی ہے۔ اللہ نے اگر فیصلہ کردیا تو انسانوں میں سے کس کی مجال کہ اُس کے فیصلے کے برخلاف کسی اَور کی عبادت کرسکے۔ لٰھذا، یہاں وصیت کا لفظ ہی زیادہ موزوں اور بامعنیٰ ہے)

3. لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنقَلَبًا --- لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهُمَا مُنقَلَبًا (س18/آ36) (ترجمہ)میں ضرور پاؤں گا اس ایک سے بہتر لوٹنے کی جگہ۔۔۔میں ضرور پاؤں گا ان دونوں سے بہتر لوٹنے کی جگہ

4. ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ --- ذَٰلِكَ ★ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (س9/آ72) (ترجمہ)وہ وہی بڑی کامیابی ہے۔۔۔وہ ☆ بڑی کامیابی ہے

5. مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُّنظَرِينَ --- مَا تُنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُّنظَرِينَ (س15/آ8) (ترجمہ) ہم نہیں اُتارتے فرشتوں کو مگر حق کے ساتھ۔۔۔فرشتے نہیں اُترا کرتے مگر حق کے ساتھ

6. فَإِنْ آمَنُوْا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا --- فَإِنْ آمَنُوْا بِمَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا بِهِ (س2/آ137) (ترجمہ)پس اگر وہ ایمان لائیں اس کے مِثل جس طرح تم ایمان لائے ہو۔۔۔پس اگر وہ ایمان لائیں اس چیز پر جس پر تم ایمان لائے ہو

7. تُوْبُوْا اِلَى اللهِ تَوْبَةً نَصُوْحًا --- تُوْبُوْا اِلَيْهِ تَوْبَةً نَصُوْحًا (س66/آ8) (ترجمہ)پلٹو اللہ کی طرف خالص پلٹنا۔۔۔پلٹو اُسکی طرف خالص پلٹنا

8. شَرَعُوْا لَهُمْ مِنَ الدِّيْنِ --- شَرَعُوْا لَهُ مِنَ الدِّيْنِ (س42/آ21) (ترجمہ)اُنہوں نے مقرر کیے دین سے اُن سب کے لئے ۔۔۔اُنہوں نے مقرر کیے دین سے اُس ایک کے لئے

9. قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ --- قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ ★ (س23/آ86) (ترجمہ)تُو کہہ دے کہ کون ہے ساتِ آسمانوں کا پالنہار۔۔۔تُو کہہ دے کہ کون ہے ☆ آسمانوں کا پالنہار

10. كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا - كَيْفَ نُنْشِرُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا (س2/آ259) (ترجمہ)کس طرح ہم جوڑتے ہیں پھر چڑھاتے ہیں۔۔۔کس طرح ہم بکھیرتے ہیں پھر چڑھاتے ہیں (نوٹ: حفص اور غیرِ حفص کی روایتیں مفہوم کے اعتبار سے بالکل متضاد ہیں)

11. إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ --- إِذْ تَسْتَعِيْنُونَ رَبَّكُمْ (س8/آ9) (ترجمہ)جب تم لوگ اپنے رب سے فریاد کررہے تھے۔۔۔جب تم لوگ اپنے رب سے تعاون چاہ رہے تھے

12. مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا --- مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عِبَادِنَا (س2/آ23)(ترجمہ)جو کچھ ہم نے اُتارا اپنے ایک بندہ پر۔۔۔جو کچھ ہم نے اُتارا اپنے بندوں پر

13. وَاتَّخِذُوْا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى --- وَاتَّخَذَ مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى (س2/آ125) (ترجمہ) تم سب لوگ مقرر کرلو مقامِ ابراہیم کو جائے نماز۔۔۔ تُو اکیلا مقرر کرلے مقامِ ابراہیم کو جائے نماز (نوٹ: یہاں اِن دونوں روایتوں کے مفہوم میں بڑا فرق واقع ہوگیا)

14. كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِندَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا --- كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئَةً عِندَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا (س17/آ38) (ترجمہ) وہ سب ہے اُس کی برائی تیرے رب کے پاس ناپسندیدہ۔۔۔وہ سب ہے برائی تیرے رب کے پاس ناپسندیدہ

15. لَآ أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ --- لَأُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ (س90/آ1) (ترجمہ) مَیں قسم نہیں کھاتا ہوں اِس شہر کی۔۔۔ مَیں ضرور قسم کھاتا ہوں اِس شہر کی (نوٹ: حفص اور غیرِ حفص کی روایتوں میں مفہوم تو بالکل اُلٹ ہے)

16. جَنَّاتٍ تَجْرِي * تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ --- جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ (س9/آ100) (ترجمہ) بہتی ہیں نہریں اُن کے نیچے ☆ ۔۔۔ بہتی ہیں نہریں اُن کے نیچے سے

17. حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا --- حَتَّىٰ تُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا وَتَسْتَأْذِنُوا (س24/آ27) (ترجمہ) یہاں تک کہ تم اُن سے اُنسیت نہ حاصل کرلو اور اُن کے اہلِ وعیال کو سلام نہ کرلو ۔۔۔ یہاں تک کہ تم اُن کے اہلِ وعیال کو سلام نہ کرلو اور پھر اجازت نہ حاصل کرلو (نوٹ: غیرِ حفص کی روایت ہی زیادہ واضح اور قابلِ فہم لگتی ہے)

18. خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ --- خُلِقَ الْعَجَلُ مِنَ الْإِنسَانِ (س21/آ37) (ترجمہ) پیدا کیا گیا ہے انسان کو عجلت سے ۔۔۔ پیدا کیا گیا ہے عجلت کو انسان سے (نوٹ: حفص اور غیرِ حفص کی روایتوں میں مفہوم تو بالکل اُلٹ ہو گیا)

19. يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ --- يَقْضِ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ (س6/آ57) (ترجمہ) وہ درست قصہ سناتا ہے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔۔۔ وہ درست فیصلہ کرتا ہے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے (نوٹ: غیرِ حفص کی روایت ہی زیادہ واضح اور قابلِ فہم لگتی ہے، اور یہ اشکال بھی محض نقطوں کے نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہوا ہے)

20. لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ --- لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ (س26/آ116) (ترجمہ) تُو ضرور ہو جائے گا سنگسار کیے جانے والوں میں سے۔۔۔ تُو ضرور ہو جائے گا نکالے جانے والوں میں سے

21. وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ --- وَإِنْ عَزَمُوا السَّرَاحَ (س2/آ227) (ترجمہ) اور تم نے اگر ارادہ کر لیا ہے طلاق کا۔۔۔ اور تم نے اگر ارادہ کر لیا ہے جُدا ہونے کا (نوٹ: لفظِ الطلاق اور لفظِ السراح، کیا یہ دونوں ہم معنی الفاظ ہیں؟)

22. حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ * --- حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ (س2/آ238) (ترجمہ) حفاظت کرو نمازوں کی اور بیچ کی نماز کی ☆ ۔۔۔ حفاظت کرو نمازوں کی اور بیچ کی نماز کی اور نمازِ عصر کی (نوٹ: غیرِ حفص کی روایت زیادہ واضح اور مفصّل نظر آتی ہے)

23. فَمَا اسْتَمْتَعْتُم بِهِ مِنْهُنَّ * --- فَمَا اسْتَمْتَعْتُم بِهِ مِنْهُنَّ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى (س4/آ24) (ترجمہ) پس جو تم ان عورتوں سے ☆ متعہ حاصل کرو۔۔۔ پس جو تم ان عورتوں سے ایک مقررہ مدت تک متعہ حاصل کرو (نوٹ: یہاں تو کمال ہی ہو گیا کہ غیرِ حفص کی روایت سے باقاعدہ طور پر متعہ بھی ثابت ہو جاتا ہے)

24. قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ --- قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ (س21/آ4) (ترجمہ) اُس نے کہا میرا رب جانتا ہے جو بات آسمان اور زمین میں ہے۔۔۔ تُو کہہ دے میرا رب جانتا ہے جو بات آسمان اور زمین میں ہے

25. وَمَن يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا --- وَمَن يَتَوَلَّ نُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا (س48/آ17) (ترجمہ) اور جو کوئی پھر جائے تو وہ اکیلا اُسے عذاب دے گا ایک دردناک عذاب ۔۔۔ اور جو کوئی پھر جائے تو ہم سب اُسے عذاب دیں گے ایک دردناک عذاب

26. لَئِنْ أَنجَانَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ --- لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ (س6/آ63) (ترجمہ) اگر وہ ہمیں نجات دے دے اِس سے تو ہم ضرور شکر گذاروں میں سے ہو جائیں گے۔۔۔ اگر تُو ہمیں نجات دے دی اِس سے تو ہم ضرور شکر گذاروں میں سے ہو جائیں گے

27. وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا --- وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَثِيرًا (س33/آ68) (ترجمہ) اور لعنت بھیج اُن پر بڑی لعنت۔۔۔ اور لعنت بھیج اُن پر زیادہ لعنت (نوٹ: لفظِ کبیر اور لفظِ کثیر، کیا یہ دونوں ہم معنی الفاظ ہیں؟ یہ اشکال بھی محض نقطوں کے نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہوا)

28. وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ * --- وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَهُوَ أَبٌ لَّهُمْ (س33/آ6) (ترجمہ) اور اُس کی بیویاں تمہاری مائیں ہیں ☆ ۔۔۔ اور اُس کی بیویاں تمہاری مائیں ہیں اور وہ تمہارے لئے باپ ہے

29. فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ --- فَجَزَآءُهُ مِثْلُهُ * (س5/آ95) (ترجمہ) پس بدلہ ہے مثل اس کے جو کچھ اُس نے قتل کیا مویشیوں میں سے ۔۔۔ پس اُس کا بدلہ ہے اُس کے مثل ☆

30. فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ * --- فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مُّتَتَابِعَاتٍ (س2/آ196) (ترجمہ) پس روزے ہیں تین دنوں کے ☆ ۔۔۔ پس روزے ہیں تین دنوں تک لگاتار (نوٹ: غیرِ حفص کی روایت ہی زیادہ واضح اور قابلِ فہم لگتی ہے)

31. الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ * --- الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (س2/آ275) (ترجمہ) جو لوگ کھا رہے ہیں سود کو وہ نہیں کھڑے ہوں گے ☆ ۔۔۔ جو لوگ کھا رہے ہیں سود کو وہ نہیں کھڑے ہوں گے قیامت کے روز

32. وَإِن كُنتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا --- وَإِن كُنتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كِتَابًا (س2/آ283) (ترجمہ)اور اگر تم سفر پر ہو اور نہ پاؤ تم کوئی ایک لکھنے والا ---
اور اگر تم سفر پر ہو اور نہ پاؤ تم کوئی ایک کتاب (نوٹ: لفظِ کاتب اور لفظِ کتاب، کیا دونوں ہم معنی الفاظ ہیں؟)

33. أَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ★ --- أَن تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ فِيْ مَوَاسِمِ الْحَجِّ (س2/آ198) (ترجمہ)کہ تم تلاش کرو اپنے رب کی طرف سے فضل ☆
---کہ تم تلاش کرو اپنے رب کی طرف سے فضل حج کے موسموں میں (نوٹ: غیر حفص کی روایت ہی زیادہ واضح اور قابل فہم لگتی ہے)

34. وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ --- وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلْبَيْتِ (س2/آ196) (ترجمہ)اور پورا کرو حج اور عمرہ کو اللہ کے لئے---اور پورا کرو حج اور عمرہ کو البیت کے لئے (
نوٹ: لفظِ اللہ اور لفظِ البیت، کیا دونوں ہم معنی الفاظ ہیں؟)

35. --- فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَّطَّوَّفَ بِهِمَا --- فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن لَّا يَطَّوَّفَ بِهِمَا (س2/آ158) (ترجمہ)پس نہیں ہے کوئی گناہ تم پر کہ تم اُن دونوں کا طواف کرو
---پس نہیں ہے کوئی گناہ تم پر کہ تم اُن دونوں کا طواف نہیں کرو (نوٹ: غیر حفص کی روایت ہی زیادہ بامعنی، قابلِ فہم اور قرینِ قیاس لگتی ہے)

36. إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ --- وَ خِيَارُكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ (س49/آ13) (ترجمہ) بے شک تم میں کا باعزت ترین شخص وہ ہے جو اللہ کے نزدیک تم میں پرہیزگار
ترین ہو--- اور تم میں کا پسندیدہ شخص وہ ہے جو اللہ کے نزدیک تم میں پرہیزگار ترین ہو

37. وَشَاوِرْهُمْ فِي ★ الْأَمْرِ --- وَشَاوِرْهُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ (س3/آ159) (ترجمہ)اور اُن سے مشورہ کرو ☆ معاملہ میں---اور اُن سے مشورہ کرو بعض معاملے میں

38. إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا --- عَلَىٰ أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا (س2/آ282) (ترجمہ) سوائے اس کے کہ وہ ہاتھوں ہاتھ تجارت ہو
جسے تم لیتے دیتے رہتے ہو--- بشرطیکہ وہ ہاتھوں ہاتھ تجارت ہو جسے تم لیتے دیتے رہتے ہو

39. وَمَا يَعْزُبُ عَن رَّبِّكَ مِن مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ --- وَمَا يَغْرُبُ عَن رَّبِّكَ مِن مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ (س10/آ61) (ترجمہ)اور نہیں چھپتا تیرے رب سے ذرہ برابر بھی---
اور نہیں ڈوبتا تیرے رب سے ذرہ برابر بھی (نوٹ: یہ اشکال بھی محض نقطوں کے نہ ہونے وجہ سے ہے)

40. إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيْفَةً --- إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيْقَةً (س2/آ30) (ترجمہ)بیشک مَیں بنانے والا ہوں زمین میں ایک نائب ---بیشک مَیں بنانے والا
ہوں زمین میں ایک مخلوق (نوٹ: یہ اشکال بھی محض نقطوں کے نہ ہونے وجہ سے ہے)

41. وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ --- وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنفَلَتٍ يَنفَلِتُونَ (س26/آ227) (ترجمہ)اور جنہوں نے ظلم کیا ہے وہ
عنقریب جان لیں گے کہ وہ کس کروٹ پلٹیں گے---اور جنہوں نے ظلم کیا ہے وہ عنقریب جان لیں گے کہ وہ کس چھٹکارے کی طرف چھوٹیں گے (نوٹ: یہ اشکال بھی محض نقطوں کے نہ ہونے وجہ سے ہے)

42. إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا --- إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَثَبَّتُوا (س49/آ6) (ترجمہ)اگر تمہارے پاس کوئی گنہگار شخص ایک خبر لے کر آئے تو تم تحقیق کرلو ---
اگر تمہارے پاس کوئی گنہگار شخص ایک خبر لے کر آئے تو تم ثبوت چاہ لو

43. غُلِبَتِ الرُّومُ، فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُم مِّن بَعْدِ "غَلَبِهِمْ" سَيَغْلِبُونَ --- غَلَبَتِ الرُّومُ، فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُم مِّن بَعْدِ "غَلَبِهِمْ" سَيُغْلَبُونَ
(س30/آ2و3) (ترجمہ)روم مغلوب ہوگیا ،قریبی زمین میں اور وہ ان کے غلبہ کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے ---روم غالب آگیا،قریبی زمین میں اور وہ ان کے غلبہ کے بعد عنقریب مغلوب
ہو جائیں گے (نوٹ: لفظِ "غَلَبِهِمْ" کے اصل معنی مغلوب ہونا نہیں بلکہ غلبہ پانا ہوتے ہیں، حفص کی قراءت میں چونکہ "غُلِبَتِ الرُّومُ" آگیا اس لئے تمام مترجمین نے لفظِ "غَلَبِهِمْ" کے معنی مغلوب
ہونا لکھ ڈالے، جبکہ غیرِ حفص کی روایت زیادہ بامعنی اور قرینِ صواب ہے)

44. وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُونَ --- وَجَاءُوا أَبَاهُمْ غِشًّا يَّبْكُونَ (س12/آ16) (ترجمہ)اور وہ سب آئے اپنے باپ کے پاس عشاء کے وقت روتے ہوئے---اور وہ
سب آئے اپنے باپ کے پاس جھوٹ موٹ کا رونا روتے ہوئے (نوٹ: غیر حفص کی روایت ہی زیادہ واضح اور قابل فہم لگتی ہے)

45. فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ --- فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطُّوْرِ الْعَظِيمِ (س26/آ63) (ترجمہ)پس وہ پھٹ گیا تو ہو گیا پانی کا ہر حصہ ایک بڑے
ٹھہرنے کے مانند---پس وہ پھٹ گیا تو ہو گیا پانی کا ہر حصہ ایک بڑے پہاڑ کی مانند (نوٹ: غیرِ حفص کی روایت ہی زیادہ قرینِ صواب اور قابلِ فہم ہے)

46. وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ --- وَكَلِيُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ (س18/آ18) (ترجمہ)اور اُن کا کتّا اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے ہے چوکھٹ پر---اور
اُن کا محافظ ساتھی اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے ہے چوکھٹ پر (نوٹ: غیر حفص کی روایت ہی زیادہ واضح اور قابلِ فہم لگتی ہے۔ یہ اشکال بھی محض نقطوں کی عدمِ موجودگی کی وجہ سے پیدا ہوا ہے)

47. مَلِكِ --- مَالِكِ --- مَلَكَ --- مِلْكِ --- مَلِيْكِ (س1/آ4) (ترجمہ) بادشاہ ۔ مالک ۔ وہ مالک ہُوا ۔ جائداد ۔ شہنشاہ

48. إِهْدِنَا --- أَرْشِدْنَا --- بَصِّرْنَا (س1/آ6) (ترجمہ) ہمیں راستہ دِکھا ۔ ہمیں سنّ بلوغ تک پہنچا ۔ ہمیں بینائی دے دے

49. صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ --- صِرَاطَ مَنْ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ (س1/آ7) (ترجمہ)راستہ اُن لوگوں کا انعام کیاہے تُونے جن لوگوں پر۔۔۔راستہ کن لوگوں کا انعام کیا ہے تُونے جن لوگوں پر

50. غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ --- غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَغَيْرِ الضَّالِّينَ (س1/آ7) (ترجمہ)نہ ان کا جن پر غضب کیاگیااورنہ ان کا جو گمراہ ہوئے۔۔۔نہ تواُن پر غضب کیاگیا اورنہ وہ گمراہ ہونے والے ہیں (نوٹ: سورۃ الفاتحہ کو لیکر دعوی ہے کہ، یہ ہمیشہ سے کثرت کے ساتھ پڑھی اور دُہرائی جانے والی سورۃ ہے، مگر، اس میں بھی اس اتنا شدید لفظی اور معنوی اختلاف پایاگیا۔ بڑی عجیب بات ہے)

51. ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ --- تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيْهِ (س2/آ2) (ترجمہ) وہ خاص کتاب جس میں کوئی شک نہیں۔۔۔ اُترناخاص کتاب کا جس میں کوئی شک نہیں (نوٹ: غیر حفص کی روایت ہی زیادہ واضح اور قابل فہم لگتی ہے)

52. وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ --- وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ عُشَاوَةٌ (س2/آ7) (ترجمہ)اوراُن کی نگاہوں پر پردہ ہے۔۔۔اوراُن کی نگاہوں پر رتوندھ ہے

53. فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا --- فَسَوْفَ يُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا (س4/آ74) (ترجمہ)پس ہم دیں گے اس کو ایک بڑابدلہ۔۔۔پس وہ دے گا اس کو ایک بڑابدلہ(نوٹ: ایسے تمام اِشکالات کا اصل سبب ہے ابتدائی قرآن کا غیر منقوط ہونا، جو کہ قرآن بہت بڑا سقم ہے)

54. رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ --- رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطْعَنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ (س38/آ16) (ترجمہ)اے ہمارے رب جلدی کر ہمارے لئے ہماری قسمت کو روزِ حساب سے پہلے۔۔۔اے ہمارے رب جلدی کر ہمارے لئے ہمارے ٹکڑے کو روزِ حساب سے پہلے

55. مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ --- مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَكُونَ لَهُ أُسَارَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ (س8/آ67) (ترجمہ)نہیں ہے کسی نبی کیلئے کہ ہواُس کیلئے لے کرگیا یہاں تک کہ زمین میں خون نہ بہاڈالے۔۔۔نہیں ہے کسی نبی کیلئے کہ ہوں اُس کیلئے قیدی لوگ یہاں تک کہ زمین میں خون نہ بہاڈالے (نوٹ: لفظِ أَسير کی جمع أَسْرٰى نہیں بلکہ أُسَارَىٰ ہوتی ہے، بروزنِ سُكَارَىٰ كُسَالَىٰ وغیرہ)

56. فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ --- فَوَلِّ وَجْهَكَ تِلْقَآءَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (س2/آ144) (ترجمہ)پس تُو پھیرلے اپناچہرہ مسجدِ حرام کی طرف ۔۔۔پس تُو پھیرلے اپناچہرہ مسجدِ حرام کے سامنے

57. حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمْ لَهَا وَارِدُونَ --- حَطَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمْ لَهَا وَارِدُونَ (س21/آ98) (ترجمہ)جہنّم کے سنگریزے جن پر تم سب جھونکے جاؤگے۔۔۔جہنّم کی سوکھی لکڑیاں جن پر تم سب جھونکے جاؤگے

58. وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا --- وَلِكُلٍّ قِبْلَةٌ هُوَ مُوَلَّاهَا (س2/آ148) (ترجمہ)اور ہر کسی کا ایک رخ ہے جس کی طرف وہ پلٹتاہے۔۔۔اور ہر کسی کا ایک قبلہ ہے جس کی طرف وہ پلٹتاہے

59. يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ --- يَسْتَعِيْنُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ (س3/آ171) (ترجمہ) وہ بشارت دیتے ہیں ایک نعمت کی اللہ کی طرف سے۔۔۔وہ مدد مانگتے ہیں ایک نعمت کے ذریعے اللہ کی طرف سے

60. وَكَأَيِّن مِّن نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ --- وَكَأَيِّن مِّن نَّبِيٍّ قُتِلَ مَعَهُ رِبِّـيُّـونَ كَثِيرٌ (س3/آ146) (ترجمہ)اور کتنے ہی نبی ایسے ہیں جن کے ساتھ لڑائیاں لڑیں ہیں بہت سارے ربیوں نے۔۔۔اور کتنے ہی نبی ایسے ہیں جن کے ساتھ مارے گئے ہیں بہت سارے رِبّی لوگ (نوٹ: قَاتَلَ اور قُتِلَ میں بھی معنی کا بہت بڑا فرق پایا جاتاہے، اور ایسا اشکال محض نقطوں اور اعراب کے نہ ہونے کے سبب پیدا ہُوا، جو کہ قرآن کا ایک بنیادی ضُعف ہے)

61. وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ --- وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينٍ (س2/آ184) (ترجمہ)اور اس کی طاقت رکھنے والوں پر لازم ہیکہ فدیہ میں ایک مسکین کو کھاناکھلائے۔۔۔اور اس کی طاقت رکھنے والوں پر لازم ہیکہ فدیہ میں کئی مسکینوں کو کھاناکھلائے (نوٹ: لفظِ مِسْكِينٍ اور مَسَاكِينٍ میں عدمِ وضاحت بھی دراصل قرآن کے شرعی حکم میں اِشکال پیدا کرتی ہے، جس سے ثابت ہوتاہے کہ قرآن، کوئی مبین کتاب ہرگز نہیں)

62. فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ★ --- فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى (س4/آ24) (ترجمہ)پس تم دیدو اُن عورتوں کو اُن کا مقرر کیاہُوابدلہ ☆ ۔۔۔پس تم دیدو اُن عورتوں کو اُن کا مقرر کیاہُوابدلہ ایک طئے شدہ مدت تک

63. وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا --- وَلَا تُخَافِتْ بِصَوْتِكَ وَلَا تَعَالَ بِهِ (س17/آ110) (ترجمہ)نہ تو تُو اپنی نماز کو جہری کر اورنہ تُو اس کو چھپاکے کر۔۔۔نہ تو تُو اپنی آواز چھپایاکر اورنہ تُو اس کو اونچاکر(نوٹ: حفص اور غیرِ حفص کی روایتوں میں مفہوم اور معنی کا بہت اختلاف پایاگیاہے)

64. حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم --- حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِكُم (س10/آ22) (ترجمہ) یہاں تک کہ تم لوگ جب کشتیوں میں ہوں اور کشتیاں اُن لوگوں کو لے کر چلیں۔۔۔ یہاں تک کہ تم لوگ جب کشتیوں میں ہوں اور کشتیاں تم لوگوں کو لے کر چلیں (نوٹ: غیرِ حفص کی روایت ہی زیادہ واضح اور قابل فہم لگتی ہے)

65. قَبْلَ أَن تَنفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي --- قَبْلَ أَن تُقْضَىٰ كَلِمَاتُ رَبِّي (س18/آ109) (ترجمہ) اس سے پہلے کہ ناپید ہو جائیں میرے رب کی باتیں۔۔۔) اس سے پہلے کہ فیصلہ/ختم کردی جائیں میرے رب کی باتیں

66. ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا --- ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ صِدِّيقِينَ وَرُهْبَانًا (س5/آ82) (ترجمہ) بیشک وہ اس لئے کہ ان لوگوں میں پادری اور گوشہ نشین لوگ پائے جاتے ہیں۔۔۔) بیشک وہ اس لئے کہ ان لوگوں میں سچے اور گوشہ نشین لوگ پائے جاتے ہیں

67. وَ إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ --- وَ إِلَيَّ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (س3/آ109) (ترجمہ) اور اللہ کی طرف سارے معاملات لوٹائے جائیں گے۔۔۔ اور میری طرف سارے معاملات لوٹائے جائیں گے

68. وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ --- وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّغْرُوسَاتٍ وَغَيْرَ مَغْرُوسَاتٍ (س6/آ141) (ترجمہ) اور وہی ہے جس نے پیدا کئے ایسے باغات جن میں ٹٹیوں والی بیلیں ہیں اور بغیر ٹٹیوں والی بیلیں بھی۔۔۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کئے باغات بوئے ہُوئے اور بغیر بوئے ہُوئے بھی (نوٹ: ایسے اشکالات کا اصل سبب ہے ابتدائی قریانہ کا غیر منقوط ہونا)

69. لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا --- لِيَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا (س19/آ19) (ترجمہ) تاکہ میں نوازوں تجھے ایک پاکیزہ بیٹا۔۔۔ تاکہ وہ نوازے تجھے ایک پاکیزہ بیٹا۔۔۔ تاکہ ہم نوازیں تجھے ایک پاکیزہ بیٹا (نوٹ: حفص اور غیرِ حفص کی روایتوں میں معنی و مفہوم کا شدید تصادم پایا گیا ہے)

70. قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنتُ نَسْيًا مَّنسِيًّا --- قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنتُ نَفْيًا مَّنفِيًّا (س19/آ23) (ترجمہ) اس نے کہا اے کاش اس سے پہلے میں مر جاتی اور ہو جاتی بھولی بسری۔۔۔ اس نے کہا اے کاش اس سے پہلے میں مر جاتی اور ہو جاتی نیست و نابود (نوٹ: خوب یاد رہے کہ قرآن، واقعی اگر سینوں میں محفوظ ہوتا تو اِس نوعیت کے اختلافات ہرگز نہ پیدا ہوتے)

71. قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَٰذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا --- قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَٰذَا أَخِي ★ (س12/آ90) (ترجمہ) اس نے کہا میں ہی یوسف ہوں اور یہ ہے میرا بھائی در حقیقت اللہ نے ہم پر احسان کردیا ۔۔۔ اس نے کہا میں ہی یوسف ہوں اور یہ ہے میرا بھائی ☆

72. أُولَٰئِكَ ★ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ★ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ --- أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ (س9/آ17) (ترجمہ) وہی لوگ ہیں ☆ اکارت ہو گئے اُن کے اعمال ☆ اور آگ میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔۔۔ وہی لوگ ہیں جن کے اکارت ہو گئے سارے اعمال دنیا اور آخرت میں اور آگ میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں (نوٹ: حفص اور غیرِ حفص کی روایتوں میں لفظوں کی بہت بڑی کمی بیشی واقع ہُوئی ہے)

73. وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا --- وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ ★ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا (س9/آ74) (ترجمہ) اور یقیناً انہوں نے کفر کی بات کہہ دی اور انہوں نے اپنے اسلام کے بعد کفر کیا اور وہ اپنی مہم کو پورا نہ کرسکے۔۔۔ اور یقیناً انہوں نے کفر کی بات کہہ دی ☆ ☆ اور وہ اپنی مہم کو پورا نہ کرسکے (نوٹ: حفص اور غیرِ حفص کی روایتوں میں لفظوں کی کمی بیشی پائی گئی ہے)

74. إِن تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ --- إِن تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ★ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (س9/آ80) (ترجمہ) اگر تُو ستر مرتبہ بھی ان کیلئے بخشش طلب کرے تب بھی اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا اور اللہ ایسے گنہگاروں کو ہدایت نہیں دیتا۔۔۔ اگر تُو ستر مرتبہ بھی ان کیلئے بخشش طلب کرے تب بھی اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا ☆ اور اللہ ایسے گنہگاروں کو ہدایت نہیں دیتا (نوٹ: حفص اور غیرِ حفص کی روایتوں میں لفظوں کی کمی اور بیشی پائی گئی ہے)

75. فَإِن يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ وَإِن يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ --- فَإِن يَتُوبُوا فَهُوَ خَيْرًا لَّهُمْ وَإِن يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ ★ فِي الدُّنْيَا ★ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (س9/آ74) (ترجمہ) اگر یہ توبہ کرلیں تو یہ ہوگا ان کے حق میں بہتر اور اگر منہ موڑیں تو اللہ انہیں دردناک عذاب کی سزا دے گا دنیا میں اور آخرت میں اور زمین میں ان کیلئے نہ کوئی حمایتی ہوگا نہ مددگار ہوگا۔۔۔ اگر یہ توبہ کرلیں تو وہ ہے ان کے حق میں بہتر اور اگر منہ موڑیں تو اللہ انہیں ☆ سزا دے گا دنیا میں ☆ اور زمین میں ان کیلئے نہ کوئی حمایتی ہوگا نہ مددگار ہوگا (نوٹ: حفص اور غیرِ حفص میں لفظوں کی کمی بیشی پائی گئی ہے)

76. وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ --- وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَّةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهَا أَخٌ أَوْ
أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ (س4/آ12) (ترجمہ)اور جن کی میراث کی جارہی ہے وہ مرد یا عورت بے باپ بیٹا ہے اور اس مرد کا بھائی یا بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کا
چھٹا حصہ۔۔۔اور جن کی میراث کی جارہی ہے وہ مرد یا عورت کمزور ہے اور اس عورت کا بھائی یا بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ (نوٹ: حفص اور غیرِ حفص میں مفہوم کا تصادم پایا گیا ہے)
77. وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ ★ --- وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ مِّنَ الْأُمِّ (س4/آ12)
(ترجمہ)اور جس کی میراث کی جارہی ہے وہ مرد یا عورت بے باپ بیٹا ہے اور اس مرد کا بھائی یا بہن ہو ☆ ۔۔۔اور جس کی میراث کی جارہی ہے وہ مرد یا عورت بے باپ بیٹا ہے اور اس مرد کا کوئی اخیافی بھائی
یا بہن (یعنی وہ ماں کی طرف سے ہو، بحوالہ تفسیر قرآن از علامہ شبیر عثمانی۔ نوٹ: غیر حفص کی روایت ہی اَرجح، زیادہ قابلِ فہم اور قرینِ صواب لگتی ہے)
78. حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا --- حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا خَسَارَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا
فِيهَا (س6/آ31) (ترجمہ) یہاں تک کہ جب آگئی ان پر اچانک وہ گھڑی تو انہوں نے کہا کہ اے ہائے ہماری حسرت جو اس کے بارے میں ہم سے ہُوئی۔۔۔ یہاں تک کہ جب آگئی ان پر اچانک وہ گھڑی
تو انہوں نے کہا کہ ہائے ہمارا گھاٹا جو اس کے بارے میں ہم سے ہُوا (نوٹ: ایسے اِشکالات کا اصل سبب بھی ابتدائی قریانہ کا غیر منقوط ہونا ہی ہے)
79. إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ --- إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْحَنِيْفِيَّةُ (س3/آ19) (ترجمہ)بلاشبہ دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔۔۔بلاشبہ دین تو اللہ کے نزدیک حنیفیت
ہے (نوٹ: حفص اور غیرِ حفص کی روایتوں میں معنی و مفہوم کا شدید تصادم پایا گیا ہے)
80. كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ فَنَادَوا وَّ لَاتَ حِينَ مَنَاصٍ --- كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ فَنَادَوا وَّ لَا تَحِينُ مَنَاصٍ (س38/آ3)
(ترجمہ)ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کیا تو انہوں نے پکارا اور نہیں رہا وقت چھٹکارے کا۔۔۔ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کیا تو انہوں نے پکارا اور نہیں ہو رہا ہے وقت چھٹکارے کا
81. إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنتُم مُّسْلِمِينَ --- إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (س10/آ84) (ترجمہ)تم اگر ایمان
لائے ہو اللہ پر تو اُسی پر بھروسہ کرو اگر تم مسلمان ہو تو۔۔۔تم اگر ایمان لائے ہو اللہ پر تو اُسی پر بھروسہ کرو اگر تم مؤمن ہو تو (نوٹ: قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَٰكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا
يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (14/49) خود قرآن کے مذکورہ بیان کے مطابق لفظِ مُسْلِمِينَ اور مُؤْمِنِينَ
کے مفہوم میں بڑا تفاوت پایا گیا ہے)
82. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ ★★ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ --- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ
ولا أَبْنَاءَكُمْ وَلا إِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ (س9/آ23) (ترجمہ)اے ایمان والو تم اپنے باپوں ☆ ☆ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر وہ
کفر کو ایمان سے زیادہ عزیز رکھیں تو۔۔۔اے ایمان والو تم اپنے باپوں اور اپنے بیٹوں اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر وہ کفر کو ایمان سے زیادہ عزیز رکھیں تو (نوٹ: آیت کے مفہوم اور شرعی حکم کی بنیاد پر
حفص اور غیرِ حفص کی اِن روایتوں میں بہت بڑا تفاوُت واقع ہو گیا)
83. فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ★ --- فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْمَانِهِمْ لَا بِشِمَالِهِمْ (س2/آ79) (ترجمہ)پس خرابی ہے اُن لوگوں کیلئے
جو لکھتے ہیں کتاب کو اپنے ہاتھوں سے ☆ ۔۔۔پس خرابی ہے اُن لوگوں کیلئے جو لکھتے ہیں کتاب کو اپنے دائیں سے نہ کہ اپنے بائیں سے
84. ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ --- ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعَانُونَ (س16/آ84) (ترجمہ)پھر کافروں کو نہ تو اجازت دی
جائے گی اور نہ اُن کا عتاب قبول کیا جائے گا۔۔۔پھر کافروں کو نہ تو اجازت دی جائے گی اور نہ اُن کا تعاون قبول کیا جائے گا۔۔۔۔۔
85. وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ --- وَلَمَّا فُصِّلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ (س12/آ94) (ترجمہ)اور جب قافلہ جدا ہُوا تو ان کے باپ نے کہا۔۔۔اور جب قافلہ جدا کیا
گیا تو ان کے باپ نے کہا
86. مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ --- مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيْلِ اللَّهِ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا
اللَّهَ (س9/آ18) (ترجمہ)جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور روزِ آخر پر اور صلات قائم کرے اور زکات دے اور سوائے اللہ کے کسی سے نہ ڈرے۔۔۔جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور روزِ آخر پر اور جہاد کرے
اللہ کے راستے میں اور سوائے اللہ کے کسی سے نہ ڈرے (نوٹ: سؤال یہ ہیکہ کیا جہاد فی سبیلِ اللہ کی اصطلاح، اقامتِ صلاۃ اور ایتائے زکاۃ کے مصداق اور ہم معنی ہے؟)
87. فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُم بِهِ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ --- فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ ★ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (س9/آ111) (ترجمہ)پس
تم خوشی مناؤ تمہارے اس سودے پر جس کا تم نے سودا کیا ہے اور وہ وہی عظیم کامیابی ہے۔۔۔پس تم خوشی مناؤ تمہارے اس سودے پر ☆ اور وہ وہی عظیم کامیابی ہے (نوٹ: حفص اور غیرِ حفص کی روایتوں
میں لفظوں کی کمی بیشی پائی گئی ہے)

88. التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ --- التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ ★ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ ★
الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ (س9/آ112) (ترجمہ) توبہ کرنیوالے عبادت کرنیوالے حمد کرنیوالے سیاحت کرنیوالے رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے معروف کا حکم دینے والے ---) توبہ کرنیوالے
عبادت کرنیوالے ☆ سیاحت کرنیوالے رکوع کرنیوالے ☆ معروف کا حکم دینے والے (نوٹ: حفص اور غیرِ حفص کی روایتوں میں لفظوں کی کمی بیشی پائی گئی ہے)

89. بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَن تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ --- بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَلَوْ قُطِّعَتْ قُلُوبُهُمْ (س9/آ110) (ترجمہ)
جوانہوں نے بنائی ہے شک کی عمارت اپنے دلوں میں مگر یہ کہ ان کے دل پاش پاش ہونے لگیں ---جوانہوں نے بنائی ہے شک کی عمارت اپنے دلوں میں اگرچیکہ ان کے دل ہی ٹکڑے ٹکڑے کردیے جائیں (
نوٹ: حفص اور غیرِ حفص کی روایتوں میں لفظوں کی اُلٹ پھیر پائی گئی ہے)

90. فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ --- فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّزُوهُ وَنَصَرُوهُ (س7/آ157) (ترجمہ) پس جو لوگ اس پر ایمان لے آئیں اور اس کی تعزیر (ملامت
) کریں اور اس کی نصرت کریں---پس جو لوگ اس پر ایمان لے آئیں اور اس کو استحکام و تقویت پہنچائیں اور اس کی نصرت کریں (نوٹ: لفظِ "تعزیر" کے اصل معنی ہیں سزا دینا، ملامت و گوشمالی کرنا، اور یہ
معنی کسی بھی زاویہ سے اِس آیت کے مضمون سے مطابقت نہیں رکھتے۔ جبکہ لفظِ "تعزیز" کے اصل معنی ہیں استحکام و تقویت پہنچانا۔ یہی معنی اَرجح بھی ہیں اور مذکورہ آیت کے مضمون سے بڑی حد تک مناسبت
بھی رکھتے ہیں۔ واضح رہے کہ "تعزیر اور تعزیز" کے مابین اس قدر بھاری اِبہام اور اِشکال محض نقطوں کے نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہُوا، جو کہ شروعاتی قرآن کا سب سے بڑا نقص اور ادھورا پن ہے)

91. أُحِلَّتْ لَكُم بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ --- أُحِلَّتْ لَكُم نَسِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ (س5/آ1) (ترجمہ) حلال کیے گئے تمہارے
لئے مویشی چوپائے سوائے اُنکے جو تم پر پڑھ دِیے گئے---حلال کیے گئے تمہارے لئے جاندار چوپائے سوائے اُنکے جو تم پر پڑھ دِیے گئے

92. وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ --- وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن صَلَلٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ (س15/آ26) (ترجمہ) اور یقیناً ہم
نے پیدا کیا انسان کو کھنکھناتی کالی سڑی ہُوئی مٹی سے---اور یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو کوڑا کرکٹ کالی سڑی ہُوئی مٹی سے

93. ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ --- ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اقْعُدُوا لِآدَمَ فَقَعَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ (س7/آ11) (ترجمہ) پھر ہم نے کہا
تمام فرشتوں سے کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے---پھر ہم نے کہا تمام فرشتوں سے کہ آدم کے لئے بیٹھ جاؤ تو وہ بیٹھ گئے سوائے ابلیس کے (نوٹ: حفص اور غیرِ حفص کی روایتوں
میں کلمات کا بنیادی تغیر پایا گیا ہے)

94. كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ --- كَمَثَلِ حَبَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ (س5/آ108) (ترجمہ) اس کی مثال اُس باغ جیسی ہے جو ٹیلے پر ہے جس پر لگاتار بارش برسے
---اس کی مثال اُس دانے جیسی ہے جو ٹیلے پر ہے جس پر لگاتار بارش برسے (نوٹ: حفص اور غیرِ حفص کی روایتوں کے مابین کلمات کا بنیادی تغیّر پایا گیا ہے)

95. قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ --- قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَذَاكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ (س4/آ77) (ترجمہ) اُن سے کہا گیا کہ اپنے ہاتھوں کو روک لو اور صلات قائم
کرو---اُن سے کہا گیا کہ اپنی اذیتوں پر رک جاؤ اور صلات قائم کرو (نوٹ: حفص اور غیرِ حفص کی روایتوں میں جداگانہ کلمات پائے گئے)

96. مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ --- مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ ★ أَخْدَانٍ غَيْرَ أَخْدَانٍ (س4/آ25) (ترجمہ) قیدِ نکاح
میں آنے والیاں ہوں، بدکاری کرنے والیاں نہ ہوں اور نہ آشنائی کرنے والیاں ہوں ☆ چوری چھپے ---قیدِ نکاح میں آنے والیاں ہوں، بدکاری کرنے والیاں نہ ہوں اور نہ آشنائی کرنے والیاں ہوں نہ ہی چوری
چھپے مستی کرنے والیاں ہوں

97. ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنكُمْ --- ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَيْبَ مِنكُمْ (س4/آ25) (ترجمہ) یہ تم میں سے اُس کے لئے ہے جسے تکلیف کا اندیشہ ہو---یہ تم میں سے
اُس کے لئے ہے جسے عیب کا اندیشہ ہو

98. قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً --- قَدْ جَاءَكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ هَٰذَا نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً (س7/آ73) (ترجمہ) تحقیق کہ آگئی
تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک وضاحت (مؤنث) یہ ہے اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی---تحقیق کہ آگیا تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ثبوت (مذکّر) یہ ہے اللہ کا
اونٹ تمہارے لئے ایک نشانی

99. قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ --- قَالَ هَٰذِهِ رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهَا دَكَّاءَ (س18/آ98)
(ترجمہ) اُس نے کہا (مذکّر) یہ ہے رحمت میرے رب کی پس جب آگیا میرے رب کا وعدہ اُس (مذکّر) کو بنادیا ریزہ ریزہ---اُس نے کہا (مؤنث) یہ ہے رحمت میرے رب کی پس جب آگیا میرے رب کا
وعدہ اُس (مؤنث) کو بنادیا ریزہ ریزہ

100. يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ --- يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكِتَابِ (س21/آ104) (ترجمہ) اس دن ہم لپیٹیں گے آسمان کو
جیسے کہ طومار لپیٹا جاتا ہے کئی کتابوں کے لئے ---اس دن ہم لپیٹیں گے آسمان کو جیسے کہ طومار لپیٹا جاتا ہے ایک کتاب کے لئے

101. وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ --- وَجَاءَتْ كُلُّ نَسَمَةٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ (س14/آ18) (ترجمہ) اور آگیا ہر شخص جس کے ساتھ ایک چلانے والا ہے اور ایک گواہی دینے والا ہے ۔۔۔ اور آ گئی ہر خوشگوار ہَوا جس کے ساتھ ایک چلانے والا ہے اور ایک گواہی دینے والا ہے

بیشی وافزونی اور نقصان وفقدان، قرآن کے شانہ بشانہ چلتے رہے

اس طرح کے نمونے، یوں تو ہزاروں ہیں، مگر مَیں نے ان میں سے صرف **101** نمونوں ہی کو، یہاں بطورِ مثال پیش کیا ہے، اِس تفصیلی معروضے سے بہت اچھی طرح واضح ہو چکا، کہ قرآن کے اوّلین نسخوں کے مابین، بے شمار اختلافات اور شدید تناقضات موجود اور برقرار رہے ہیں۔ متفرق روایات سے یہ معلوم ہوتا ہے، کہ قرآن کی کچھ سورتیں، کسی زمانہ میں بہت طویل ہُوا کرتی تھیں، مگر بعد میں ان کی آیتوں کو حذف کروا کے، ان سورتوں کو مختصر بنا دیا گیا تھا۔ یہ بھی پتہ چلتا ہے، کہ قرآن تو صرف 112 سورتوں پر مشتمل تھا، اور مُعوّذتَین یعنی اخیر کی دو سورتوں کو قرآن کا حصہ شمار ہی نہیں کیا جاتا تھا۔ کوئی یہ بھی کہتا ہے، کہ قرآن صرف 113 سورتوں پر مشمول تھا، جس میں سورۃ المسد کو قرآنی سورۃ کہنے سے انکار کیا گیا ہے۔ اور کوئی یہ دعویٰ کرتا ہے، کہ قرآنی سورتوں کی تعداد 116 تھی، جن میں سورۃ الولایہ اور سورۃ النورَین بھی شامل تھے۔ پھر کسی کا یہ بھی کہنا، کہ اُن دو سورتوں کے نام الولایہ اور النورَین نہیں، بلکہ اصل میں الخلع اور الحفد تھے۔ کچھ لوگ تو ایسا بھی کہہ گئے، کہ سورۃ الفاتحہ تو اصل میں قرآن کا حصہ تھا ہی نہیں۔ نیز یہ بھی اطلاع ملتی ہے کہ قرآن کا دو تہائی حصہ تو ضائع ہو چکا، اور فی زمانہ جو باقی رہ گیا، وہ صرف ایک تہائی حصہ کہلاتا ہے ۔۔۔ الغرض، یہ قرآن نجانے کتنی کچھ بیشیوں وافزونیوں اور کیسے کیسے نقصانات وفقدانات کے اُتار چڑھاؤ سے جوجتا ہُوا، آج ہم تک پہنچ پایا ہے۔ (الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجِمُوهُمَا اَلْبَتَّةَ نَكَالًا مِّنَ اللهِ وَاللهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ - - - رَضَاعَةُ الْكَبِيْرِ عَشْراً اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ سنگسار کی آیت اور بڑی عمر کے آدمی کو دس مرتبہ دودھ پلانے کی آیت نازل ہوئی، اور اس کا صحیفہ میرے پلنگ کے نیچے رکھا تھا۔ جب نبی ﷺ کا وصال ہُوا، اور ہم لوگ آپ ﷺ کی وفات کی وجہ سے مشغول تھے، تو ایسے میں ایک گھریلو بکری اندر آئی، اور اس صحیفے کا پتہ کھا گئی۔ بحوالہ: سنن ابن ماجہ، جلد دوم، نکاح کا بیان، حدیث نمبر 101۔

اورل ٹرانسمیشن، یعنی زبانی جمع خرچ کا، حقیقی زمین پر کہیں کوئی وجود نہیں رہا

مذکورۂ بالا حقائق ووثائق اور آثار وروایات کی موجودگی میں، اہلِ اسلام کا یہ سرپٹ دعویٰ، کہ ان کا قرآن، تب سے لیکر اب تک، ساری دنیا میں، ہمیشہ سے ایک ہی طرح لکھا اور پڑھا جاتا رہا ہے، یہ بلاشبہ، سخت لاعلمی پر مبنی، ایک غلطُ العام اور بے ثبوت دعوی ہے، جو کہ کسی بھی زاویہ سے کھرا نہیں اُترتا۔ باخبر رہئے، کہ قرآن نامی کتاب، اپنی حقیقتِ نفسُ الامری کے اعتبار سے، کبھی بھی، نہ تو صدور میں محفوظ تھی، اور نہ ہی سطور پر کبھی معصوم رہ پائی۔ خُلاصۃُ القَول یہ، کہ قرآن کا اپنی حالتِ اصلی میں محفوظ کہلوایا جانا، نہ صرف یہ کہ انسانی تاریخ کا سب سے بڑا جھوٹ ہے، بلکہ ایک گھناؤنا فریب بھی ہے !!!

عزیز بھائیو: پوری تشریحات کے ساتھ، یہ رہے میرے اِثباتات، اور یہ رہا میرا مقدمہ۔ جس کسی مؤمن بھائی کو میری اِس پیشکش پر کوئی اشکال یا اعتراض ہے تو وہ، میرے یوٹیوب چیانل "QURANWALA" پر تشریف لائے اور اپنی بات کو علمی اسلوب میں پیش فرمائے، ان کے استقبال کے لئے مَیں ہمہ وقت مستعد اور منتظر رہوں گا۔